اس کے ٹاٹ بھاٹ کو دیکھا تو فرمایا:...... یہ علم حاصل نہیں کر سکتا، آپ کے والد نے اصرار کیا تو امام صاحبؒ نے امتحاناً فرمایا کہ جاؤ تین اوجھڑیوں کو ایک ساتھ لاؤ، امام محمدؒ گئے، ایک اوجھڑی کو ایک ہاتھ میں پکڑ، دوسری کو دوسرے ہاتھ اور تیسری دانتوں، امام صاحب کے پاس آئے تو آپؒ نے درس میں شرکت کی اجازت دے دی، پھر امام محمدؒ سے اللہ تعالیٰ فقہ کی جو خدمت لی وہ اظہر من الشمس ہے۔

شیخ الحدیثؒ اکابر علمائے دیوبند کے واقعات سننے کے بعد ہم نے کتابوں میں بھی پڑھا، فرماتے:...... فقیہ النفس مولانا رشید احمد گنگوہیؒ حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتویؒ دہلی میں پڑھا کرتے تھے، رات کو نکلتے اور سبزی بازار میں آتے جو پتے گرے ہوتے ان کو اٹھاتے اور دھو کر اس سے گزارا کرتے۔

حکومت بھی اساتذہ اور طلبہ کو کوئی وظیفہ نہیں دیتی، نہایت محدود وسائل میں مسائل زیادہ ہیں۔ مادہ پرستوں کے لئے کروڑوں، اربوں کا بجٹ مختص ہے، ہم ایک ہاسٹل نہیں بنا سکتے، مگر ہمارا طرز اصحاب صفہ کا ہے، ہم ان ہی کے پیروکار ہیں، حضرت ابوہریرہؓ بے ہوش ہوجاتے، لوگ کہتے کہ ان پر جنات ہیں، مگر حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں: "مابی الا الجوع"...... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "ان تنصر اللهی نصر کم" حضرت علیؓ مدینہ میں ایک یہودی کے باغ میں گئے اور ایک کھجور میں ایک ڈول نکالتے تھے، جب مٹھی بھر کھجور جمع ہوئی تو سب کچھ چھوڑ دیا اور فرمایا کہ آج کے گزارے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

ادب واحترام:...... تیسری اہم بات ادب کی ہے، ادب واحترام کرو گے تو علم میں برکت ہوگی، ورنہ فیض نہیں پھیلے گا، بے ادب محروم گشت از فضل رب۔ حضرت علیؓ کا فرمان ہے۔ من علمنی حرفا فهو مولائی ، اللہ تعالیٰ کا ادب، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب، استاد کا ادب الغرض الدین کله ادب ، مدرسے اور استاد کے ساتھ محبت اور عقیدت کا معاملہ کرو گے تو کامیاب ہوگے، ہمارے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اساتذہ کا بہت احترام فرماتے تھے، حضرت شیخ الاسلام مدنیؒ کا محبت وعقیدت تو اتنی غالب تھی کہ نام لینا بھی پسند نہ فرماتے، شیخ الحدیثؒ فرماتے کہ میں شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ کی خدمت کرتا تو اور طالب علم مجھے چاپلوسی کہتے، مگر میں نے کسی کی بات کی کوئی پرواہ نہ کی۔ آج شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے ادب کا صدقہ ہے کہ عالم اسلام میں دار العلوم حقانیہ اور ان کا فیض پھیل رہا ہے۔

شیخ الہندؒ کے بہت سارے تلامذہ تھے، مگر جو فیض شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ کا پھیلا ہوا ہے وہ کسی اور کا نہیں پھیلا، حضرت مدنیؒ شیخ الہند کے ادب وخدمت میں ہر وقت لگے رہتے ہیں، مالٹا کے جیل میں لوٹا بھر کر اپنے جسم سے لپٹاتے رہتے اور پھر تہجد کے وقت شیخ الہندؒ کی خدمت میں پیش کرتے تو پانی کی ٹھنڈک قدرے کم ہوتی، آپ لوگ اکابر کی سوانحات کا مطالعہ کریں، ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ اس گلشن دار العوم کو ہمیشہ قائم ودائم اور سبز سبز وشاداب رکھے۔ آمین

☆......☆......☆